

481

51: سورۃ الذاریات

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
51	سُوْرَةُ الذّٰرِيٰت	مکی	3	60	26 27	حٰمٓ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 23 میں منکرین کو تنبیہ کہ قیامت ایک حقیقت ہے اور ہر شخص کو اس کے اعمال کی جزاو سزا ضرور ملے گی۔ اس دن منکرین کو ان کے اعمال کی سزا ملے گی اور اہل ایمان جنت کے باغوں میں اللہ کی عطا کی ہوئی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ یقین کرنے والوں کے لئے زمین اور خود ان کے اندر بہت سی نشانیاں موجود ہیں

وَ الذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ قسم ہے تند و تیز ہواؤں کی جو اڑاتی ہیں غبار فَالْحٰمِلٰتِ
وِقْرًا ﴿۲﴾ پھر پانی سے لدے ہوئے بادل اٹھانے والی ہواؤں کی قسم فَالْجٰرِيٰتِ
يُسْرًا ﴿۳﴾ پھر ان ہواؤں کی قسم جو آہستہ آہستہ چلتی ہیں فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾
پھر اللہ کے حکم سے باران رحمت تقسیم کرنے والی ہواؤں کی قسم اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ
لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ آخرت کا جو وعدہ تم سے کیا جارہا ہے بے شک وہ بالکل سچ ہے وَّ اِنَّ
الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ اور اعمال کی جزا و سزا ضرور واقع ہو کر رہے گی وَ السَّمَآءِ
ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ قسم ہے گزر گاہوں والے آسمان کی جس میں اجرام فلکی کے مدار اور
فرشتوں کی گزر گاہیں ہیں اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ بیشک تم لوگ اس کے
بارے میں اختلاف میں مبتلا ہو يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾ اس سے وہی روگردانی
اختیار کرتا ہے جو خیر وسعادت سے بالکل ہی محروم ہو قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾ ہلاک ہو جائیں قیاس آرائیاں کرنے والے وہ
لوگ جو غفلت و جہالت کی وجہ سے آخرت کو بھولے ہوئے ہیں یَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ
يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۲﴾ ان کا حال یہ ہے کہ پوچھتے ہیں روز جزا کب واقع ہو گا؟ يَوْمَ هُمْ
عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ روز جزا اس دن ہو گا جس دن ان لوگوں کو آگ پر تپایا
جائے گا ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ ان سے
کہا جائے گا کہ اپنے کفر و گمراہی کا مزہ چکھو! یہ وہی عذاب ہے جس کے طلب کرنے
میں تم جلدی کیا کرتے تھے اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۱۵﴾ البتہ اس دن
پرہیز گار لوگ باغات اور چشموں میں ہوں گے اٰخِذِيْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶﴾ اپنے رب کی عطا کردہ نعمتیں حاصل کر
رہے ہوں گے کیونکہ اس سے پہلے دنیا میں وہ لوگ اخلاص کے ساتھ نیک اعمال کیا
کرتے تھے كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ یہ لوگ رات کو بہت ہی کم
سویا کرتے تھے وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ اور رات کے آخری حصہ
میں استغفار کیا کرتے تھے وَ فِيْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ اور
ان کے اموال میں مستحق افراد خواہ وہ سوال کریں یا نہ کریں سب کا حق تھا وَ فِي
الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ اور جو لوگ یقین کرنا چاہیں ان کے لئے تو زمین میں
بھی بہت سی نشانیاں ہیں وَ فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ بلکہ خود تمہارے
وجود میں نشانیاں موجود ہیں، پھر کیا تم دیکھتے نہیں؟ وَ فِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا

تُوْعَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ اور اسی طرح آسمان میں تمہارے لئے نشانیاں موجود ہیں جہاں سے
بارش کی شکل میں تمہارا رزق اترتا ہے اور وہ چیز بھی جس کی وعید تمھیں سنائی جارہی
ہے کہ اللہ کا عذاب بھی آسمان ہی سے نازل ہوتا ہے فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ
لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿٢٣﴾ پس آسمان اور زمین کے رب کی قسم! بلاشبہ
جزاوسزا کا ہمارا یہ وعدہ ایسا ہی یقینی ہے جیسے خود تمہارا بولنا ایک حقیقت ہے رکوع[١]